سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

سوموار، 12۔فروری 2018

(یوم الاثنین، 25۔جمادی الاوّل 1439ھ)

سولہویں اسمبلی: چونتیسواں اجلاس

جلد 34: شمارہ 11

639

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 12۔ فروری 2018

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات خوراک وزراعت)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) مسودات قانون کا پیش کیا جانا

1۔ مسودہ قانون سیالکوٹ یونیورسٹی 2018

ایک وزیر مسودہ قانون سیالکوٹ یونیورسٹی 2018 پیش کریں گے۔

2۔ مسودہ قانون نارووال یونیورسٹی 2018

ایک وزیر مسودہ قانون نارووال یونیورسٹی 2018 پیش کریں گے۔

3۔ مسودہ قانون (ترمیم) مالیہ اراضی پنجاب 2018

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) مالیہ اراضی پنجاب 2018 پیش کریں گے۔

(نوٹ: سیریل نمبر 1 اور 2 پر درج مسودات قانون کی نقول

مورخہ 8،9۔فروری2018کو فراہم کر دی گئی تھیں)

640

(بی) رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ، لاہور، بہاولپور اور راولپنڈی کی سالانہ سرگرمی کی رپورٹیں برائے سال2015-16

ایک وزیر پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ، لاہور، بہاولپور اور راولپنڈی کی سالانہ سرگرمی کی رپورٹیں برائے سال2015-16ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(سی) مسودہ قانون پر غوروخوص اور منظوری

مسودہ قانون صدقہ وخیرت پنجاب2018(مسودہ قانون نمبر بابت2018)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون صدقہ و خیرت پنجاب 2018، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے داخلہ نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون صدقہ وخیرت پنجاب2018منظور کیا جائے۔

641

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا چونتیسواں اجلاس

سوموار، 12۔فروری 2018

(یوم الاثنین، 25۔جمادی الاوّل 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 45 منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سردار شیر علی گورچانی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمO

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِO

رَبَّنَآ إِنَّكَ مَن تُدۡخِلِ ٱلنَّارَ فَقَدۡ أَخۡزَيۡتَهُۥۖ وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ
مِنۡ أَنصَارٍ ۝١٩٢ رَبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلۡإِيمَٰنِ
أَنۡ ءَامِنُواْ بِرَبِّكُمۡ فَـَٔامَنَّاۚ رَبَّنَا فَٱغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرۡ
عَنَّا سَيِّـَٔاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ ٱلۡأَبۡرَارِ ۝١٩٣ رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدتَّنَا
عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ إِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ ٱلۡمِيعَادَ ۝١٩٤

سُوۡرَۃُ آل عِمرَان آیات 192 تا 194

اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (192) اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا (193) اے پروردگار تو نے جن جن

چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا (194)

وماعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعتِ رسول مقبول ﷺ

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے
یاد آتی ہے مجھے اہل مدینہ کی یہ بات
زندہ رہنا ہو تو انسان مدینے میں رہے
ان کی شفقت غم کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے
چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اعظم
آ رہا ہوں میرا سامان مدینے میں رہے

سوالات

(محکمہ خوراک)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈا پر محکمہ جات خوراک اور زراعت سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ وزیر زراعت اور پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت کی طرف سے request آئی ہوئی تھی لہٰذا زراعت سے متعلقہ سوالات pending کر دیئے جائیں۔ آج صرف خوراک کے حوالے سے ہی جوابات دیئے جائیں گے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! اس اجلاس کے اندر آج چوتھی بار ایسا ہوا ہے کہ جب کسی محکمے کے سوالات آتے ہیں تو سیکرٹری صاحب یا منسٹر صاحب کی طرف سے ایک request آجاتی ہے اور آپ سوالات pending کر دیتے ہیں۔ ممبران نے اتنے عرصے سے سوالات جمع کرائے ہوئے ہوتے ہیں اور سالوں بعد جوابات آتے ہیں لہٰذا میں سمجھتا ہوں کہ یہ روش ٹھیک نہیں ہے۔ آپ Chair پر بیٹھے ہوئے ہیں kindly اس پر سختی سے عمل کرائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، انشاء اللہ اسی week میں جوابات آجائیں گے۔ پہلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! On her behalf

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، سوال نمبر بولیں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! سوال نمبر 8853 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے محترمہ حنا پرویز بٹ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور میں کیمیکلز اور ملاوٹ شدہ دودھ کی سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

*8853: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں کھاد، سرف و دیگر کیمیکلز سے تیار شدہ دودھ کھلے عام سپلائی کیا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دودھ کیمیکلز سے بنے ہوئے ڈرموں میں سپلائی کیا جارہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے سال 16-2015 سے آج تک مذکورہ دودھ کی تیاری اور سپلائی روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسد اللہ):

(الف) لاہور میں کیمیکلز اور ملاوٹ شدہ دودھ کی سپلائی سے متعلقہ تفصیلات طلب کی گئی ہیں، جی نہیں یہ درست نہ ہے کہ لاہور میں کھاد، سرف و دیگر کیمیکلز سے تیار شدہ دودھ کھلے عام سپلائی کیا جارہا ہے بلکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قوانین اور معیار کے مطابق دودھ فروخت ہو رہا ہے۔

(ب) جی، نہیں۔ یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ دودھ کیمیکلز سے بنے ہوئے ڈرموں میں سپلائی کیا جارہا ہے بلکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قوانین اور معیار کے مطابق دودھ فروخت ہو رہا ہے۔

(ج) لاہور میں کیمیکل زدہ دودھ کی نہ صرف سپلائی بلکہ تیاری کو روکنے کے لئے پنجاب فوڈ اتھارٹی سخت اقدامات اٹھائے ہوئے ہے اس ضمن میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے 16-2015 سے آج تک دودھ کے 957 مختلف نمونہ جات حاصل کئے جن میں سے 852 نمونہ جات پاس ہوئے جبکہ 105 نمونہ جات فیل قرار دیئے گئے فیل نمونہ جات کی بنیاد پر 14621 لٹر دودھ تلف کر دیا گیا اور مالکان کے خلاف سخت کارروائی کی گئی اور روک تھام کے لئے سخت جرمانے بھی عائد کئے جارہے ہیں الغرض پنجاب فوڈ اتھارٹی کیمیکل زدہ دودھ کی تیاری اور ترسیل کو روکنے کی ہر ممکن کوشش جاری رکھے ہوئے ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! جز (ب) میں لکھا گیا ہے کہ جی، نہیں۔ یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ دودھ کیمیکل سے بنے ہوئے ڈرموں میں سپلائی کیا جارہا ہے بلکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قوانین اور معیار کے مطابق فروخت ہو رہا ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ چلو پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قوانین رہنے دیں مجھے صرف معیار ہی بتادیں جس کے مطابق یہ کھلا دودھ بیچا جارہا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسد اللہ): جناب سپیکر! دودھ کے معیار کے بارے میں تو ٹیکنیکل انفارمیشن میرے پاس نہیں ہے کہ اس میں کون سے اجزا شامل ہونے چاہئیں لہٰذا میں اس بارے محکمے سے پوچھ کر ہی بتا سکتا ہوں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! محکمہ بیٹھا ہوا ہے، میں انتظار کر لیتا ہوں موصوف ان سے پوچھ لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری! کیا standards ہیں جن پر یہ دودھ فروخت کیا جارہا ہے؟

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! محکمے کی طرف سے جو نمائندگی ہے ذرا وہ بھی highlight ہو جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ایڈیشنل سیکرٹری اور ڈپٹی سیکرٹری بھی ہیں چونکہ کیبنٹ کمیٹی کی میٹنگ چل رہی ہے اس لئے منسٹر اور سیکرٹری وہاں busy ہیں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! آپ کی اپنی رولنگ ہے کہ متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کا سیکرٹری موجود ہو گا۔ آج بھی اجلاس میں تاخیر کی گئی تا کہ سیکرٹری صاحب آئیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سردار صاحب! یہ میری ہی رولنگ تھی لیکن آج واقعی مجبوری ہے جس کی وجہ سے میں نے ان کو آج spare کیا ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! کیا ایوان کی کارروائی سے کوئی اور چیز زیادہ ضروری ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: اس ایوان سے زیادہ کسی چیز کی اہمیت نہیں ہے لیکن آج واقعی کیبنٹ کمیٹی کی ایک important میٹنگ تھی۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! ہم اس پر احتجاجاً واک آؤٹ کرتے ہیں۔ یہ ایوان کو بے توقیر کرنے کا طریقہ ہے۔ ایک تو ان کے پاس جواب نہیں ہوتے اور پھر اس طرح کرتے ہیں یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: عباسی صاحب! مہربانی کریں اور واک آؤٹ نہ کریں۔ پارلیمانی سیکرٹری موجود ہیں اور وہ جواب بھی دے رہے ہیں۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری موجود ہیں اور ایڈیشنل سیکرٹری بھی موجود ہیں لیکن سیکرٹری صاحب میٹنگ میں ہیں۔ جب میٹنگ ختم ہو گی تو وہ فوری طور پر اسمبلی کی طرف آئیں گے اور وہ بہت جلد اسمبلی پہنچنے والے ہیں۔ میری گزارش ہو گی کہ سوال take up کریں اور ہمارے پارلیمانی سیکرٹری موجود ہیں۔ آفیسرز بھی موجود ہیں میرا خیال ہے کہ ان کا یہ طریقہ مناسب نہیں ہے لہٰذا یہ مہربانی فرمائیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! پہلے تو وزیر اعلیٰ خود ایوان میں نہیں آتے لیکن جو آتے ہیں انہیں بھی اپنے پاس بلا لیتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: واقعی انہوں نے آج مجھے written request بھیجی ہے کہ مجبوری ہے۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! آپ اپنی رولنگ پر تو عملدرآمد کرائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کو پتا ہے کہ وزیر خوراک ادھر ہی موجود ہوتے ہیں۔ سردار صاحب! آج کوئی مجبوری ہے تو اس وجہ سے نہیں آئے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! ہم آپ کے ادب واحترام کے لئے کھڑے ہوئے ہیں اور یہ ایوان کی عزت کا معاملہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مجھے اپنی عزت اور اس ایوان کی عزت کا بھی پورا خیال ہے۔ میں نے آج ایک دن کے لئے واقعی ان کو مہلت دی ہے لیکن آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔ عباسی صاحب میں نے آج کے لئے انہیں مہلت دی ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ روز کی routine ہے اور ایوان کو بالکل serious نہیں لیا جا رہا۔ یہ ایوان کی بے توقیری ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! آپ ابھی یہ pending کریں اور سیکرٹری کو بلائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران اپوزیشن واک آؤٹ کر کے ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ جواب دیں۔ سردار صاحب! پارلیمانی سیکرٹری آپ کے سوال کا جواب دے رہے ہیں۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسد اللہ): جناب سپیکر! دودھ میں پروٹین، fat, carbohydrate وٹامن اور منرل شامل ہوتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میں نے ساتھ یہ پوچھا تھا کہ جواب میں لکھا ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قوانین اور معیار کے مطابق دودھ فروخت ہو رہا ہے اور وہ دودھ کیمیکلز کے بنے ہوئے ڈرموں میں سپلائی نہیں ہو رہا تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ دودھ کس چیز میں سپلائی ہو رہا ہے گتے کے ڈبوں میں یا پلاسٹک کی بوتلوں میں سپلائی ہو رہا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: کیمیکلز والے ڈبوں میں سپلائی نہیں ہو رہا بلکہ جو ان کے اپنے بنائے ہوتے ہیں ان میں سپلائی ہو رہا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میرا اگلا ضمنی سوال ہے کہ جز (ج) میں لکھا ہوا ہے کہ لاہور میں کیمیکل زدہ دودھ کی نہ صرف سپلائی بلکہ تیاری کو روکنے کے لئے پنجاب فوڈ اتھارٹی سخت اقدامات اٹھائے ہوئے ہے اس ضمن میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے 16-2015 سے آج تک دودھ کے اتنے نمونے

اور 14621 لٹر دودھ تلف کیا ہے۔میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ لاہور شہر میں یومیہ کھلے دودھ کی کتنی consumption ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: سردار وقاص حسن موکل پوچھ رہے ہیں کہ لاہور میں روزانہ دودھ کی کتنی consumption ہوتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک(چودھری محمد اسداللہ): جناب سپیکر! یہ تو fresh question بنتا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! یہ جواب محکمہ کی طرف سے دیا گیا ہے کہ ہم نے 14621 لٹرز ناقص دودھ تلف کر دیا۔ میں اسی سے متعلق ضمنی سوال پوچھ رہا ہوں کہ یہاں پر روزانہ دودھ کی کتنی consumption ہے؟ کیا 90 ہزار یا ڈیڑھ لاکھ لٹرز دودھ استعمال ہوتا ہے کہ جس میں سے 14621 لٹرز تلف کر دیا گیا تو یہ fresh question کیسے ہوا؟

جناب ڈپٹی سپیکر: سردار وقاص حسن موکل! آپ نے اپنے اصل سوال میں یہ بات نہیں پوچھی۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! انہوں نے اپنے جواب کے جز(ج) میں میں بتایا ہے کہ 14621 لٹرز ناقص دودھ تلف کر دیا گیا۔ ایک سال پہلے یہ سوال پوچھا گیا تھا تو کیا ایک سال میں انہوں نے صرف 14621 لٹرز دودھ تلف کیا ہے؟ یہاں صرف ایک کمپنی یومیہ 45 ہزار لٹرز دودھ consume کرتی ہے اور اس حساب سے 14621 لٹرز تو ایک ذرے کے برابر ہے۔ یہ تو صرف کارروائی ہے اور میں اسی چیز کو highlight کرنا چاہ رہا ہوں۔ ان کے پاس یہ figures بھی نہیں ہیں کہ total کھلا دودھ کتنا ہے، چلیں مجھے یہ بتا دیں کہ لاہور میں کتنا کھلا دودھ فروخت ہوتا ہے؟ محکمہ اور فوڈ اتھارٹی کے افسران گیلری میں بیٹھے ہیں۔ معزز پارلیمانی سیکرٹری ان سے یہ انفارمیشن لے کر مجھے بتا دیں۔ میں انتظار کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سردار صاحب کو بتا دیں کہ دودھ کی total کتنی consumption ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسد اللہ): جناب سپیکر! یہ تو پوچھ کر بتانا پڑے گا اور یہ fresh question بنتا ہے۔ فوڈ اتھارٹی دودھ چیک کرتی ہے، جو ناقص دودھ پایا جاتا ہے اسے تلف کیا جاتا ہے اور جو دودھ معیار کے مطابق سپلائی ہو رہا ہے اس کو نہیں روکا جا سکتا۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! جواب میں بار بار لکھا ہوا ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی دودھ کا معیار چیک کر رہی ہے اور ناقص دودھ تلف کر رہی ہے تو پھر یہ کیوں نہیں بتا رہی کہ کل کتنا دودھ consume ہو رہا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: سردار صاحب! پنجاب فوڈ اتھارٹی بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ اگر آپ اپنے اصل سوال میں یہ بات پوچھتے تو پھر وہ آپ کو بتا دیتے کہ دودھ کی روزانہ کتنی consumption ہے۔ آپ نے اپنے سوال میں اس بارے میں پوچھا ہی نہیں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میں اپنے ضمنی سوال میں یہ بات پوچھ رہا ہوں۔ اب آپ مجھے ضمنی سوال کی definition بتا دیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: سردار صاحب! آپ اسی سے related ضمنی سوال پوچھیں۔ مجھے بتائیں کہ یہ ضمنی سوال کیسے بنتا ہے؟

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! جواب میں لکھا گیا ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے 2015-16 سے آج تک دودھ کے 957 مختلف نمونہ جات حاصل کئے۔ اب میرا صرف اتنا سوال ہے کہ لاہور میں یومیہ کھلے دودھ کی کتنی consumption ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: سردار صاحب! یہ fresh question بنتا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! اگر آپ بھی یہی کہہ رہے ہیں تو پھر میں بھی ایوان سے باہر چلا جاتا ہوں۔ میرے باقی ساتھی اسی وجہ سے پہلے ہی walkout کر گئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سردار صاحب! ایسا نہ کریں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! محکمہ کا منسٹر موجود نہیں، سیکرٹری خوراک موجود نہیں اور محترم پارلیمانی سیکرٹری چھوٹے سے سوال کا جواب نہیں دے پا رہے تو پھر میں کس لئے یہاں پر بیٹھا

رہوں؟اگر میں آپ سے یہ پوچھوں کہ پنجاب اسمبلی میں کتنا سٹاف کام کرتا ہے تو آپ لازماً بتادیں گے یا پھر آپ اپنے سیکرٹری یاایڈیشنل سیکرٹری سے پوچھ لیں گے۔محکمے کیcompetencyکا یہ حال ہے کہ ان کے پاس اس سوال کا جواب ہی نہیں کہ لاہور میں روزانہ دودھ کی کتنیconsumptionہو رہی ہے؟پنجاب فوڈ اتھارٹی کا مطلب ہے کہ یہ پورے پنجاب کوdealکر رہی ہے اور میں نے تو پورے پنجاب کے حوالے سے سوال پوچھا ہی نہیں۔میں نے صرف لاہور کی حد تک پوچھا ہے کہ لاہور میں روزانہ دودھ کی کتنیconsumptionہو رہی ہے؟میرا اصل سوال لاہور سےrelatedہے اور میں ضمنی سوال بھی لاہور سےrelatedکر رہا ہوں۔

ممبران اسمبلی کی حاضری کے متعلق جناب ڈپٹی سپیکر کا اعلان

جناب ڈپٹی سپیکر:سردار صاحب!تشریف رکھیں۔میں معزز ممبران کی توجہ چاہتا ہوں۔بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں ایکdecisionلیا گیا ہے جس کو میں پڑھ کر سُنا دیتا ہوں۔

آپ سب معزز ممبران کو مطلع کیا جاتا ہے کہ 9۔فروری2018کو بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی ایک میٹنگ ہوئی ہے جس میں وزیر قانون اور کمیٹی کے دوسرے تمام معزز ممبران شریک ہوئے تھے۔اس میٹنگ میں متفقہ طور پر فیصلہ ہوا ہے کہ ان معزز ممبران کی حاضری کو شمار کیا جائے گا جو اسمبلی کی نشست میں شرکت کریں گے۔اجلاس ملتوی ہونے کے بعد آنے والے معزز ممبران کو حاضر شمار نہیں کیا جائے گا۔اجلاس کے التواء کے ساتھ ہی حاضری کا رجسٹرcloseکر دیا جائے گا اور بعد میں کسی کی حاضری نہیں لگائی جائے گی۔

معزز ممبران!اس کے ساتھ ہی میں یہ بھی اعلان کرتا ہوں کہ آئندہ اجلاس وقت پر شروع کرنے کی کوشش کی جائے گی اور انشاءاللہ تعالیٰ وقت پر ہی اجلاس شروع ہو گا۔معزز ممبران وقت پر تشریف لائیں گے اور بروقت اجلاس شروع ہو گا تو عوام میں اسمبلی کا اچھا تاثر جائے گا۔آج کے

تمام سوالات pending کئے جاتے ہیں اور اب اجلاس کل مورخہ 13۔فروری 2018بروز منگل صبح10:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔